

مفسرین کے مطابق تو لَّا سَرِيحًا کلمہ طیب ہے۔ اور سچی بات کرنے سے کیا فائدے ہو گئے؟
انجمن کی اصلاح ہوئی۔ لہذا بخش ہے تاکہ معاملات میں ہونے اور اگر بڑی کامیابی چاہتے ہیں تو اللہ اور اس کی اطاعت فروری سے عمل کی بات۔ کم بولنا چاہیے اور بولنے سے پہلے سوچنا چاہیے۔ بھورت بنی بولنا۔ کسی دوسرے کا مذاق نہیں اڑانا اور انی زبان کی حفاظت کرنی ہے۔ کسی دوسرے کو تکلیف نہ دینا زبان سے۔

آیت 72 - 73. پہلے تو یہاں امانت کی بات ہو رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اعمالوں زمین اور پیادوں پر اسکو پیش کیا تو امانت سے کیا مراد ہے؟

جواب: تو الٰہی شریعت ہے یعنی اللہ کے سارے احکام کو ماننا جانا ہے اسے اپنا اخلاقی صورت ہی ہے۔ تو یہ سارے احکامات کو کون طرح ماننا ہے؟ خوشی سے۔ اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے۔
اللہ تعالیٰ نے تو ہمیں ہر جگہ دی ہے تو اب اسکو دل سے ماننا ہے اس پر ہی خلع ہے۔ اور حکم کو ماننا انسان کلمے لگتا ہے۔ اور آگے لپکا جا رہا ہے کہ جس نے ان احکامات کو نہیں ماننا تو پھر اللہ نے سخت عذاب بھی وعید ہے۔ اور مومنوں کیلئے جنت کا سبب بنے گی۔

اللہ تعالیٰ نے تو ہمیں ہر جگہ دی ہے تو اب اسکو دل سے ماننا ہے اس پر ہی خلع ہے۔ اور حکم کو ماننا انسان کلمے لگتا ہے۔ اور آگے لپکا جا رہا ہے کہ جس نے ان احکامات کو نہیں ماننا تو پھر اللہ نے سخت عذاب بھی وعید ہے۔ اور مومنوں کیلئے جنت کا سبب بنے گی۔

مخالفاً لان ایدہا کمالہ لیلہ لیلہ یاریوں میں آج کے دن لیلہ ۱۲-۱۳۔ حیدر
کن ادا۔ کلمات کو ہر پیر میں سن لیں۔ ہر جگہ دل سے ماننا چاہیے۔
کلام اللہ صندھیاں۔ کلام اللہ صندھیاں۔ کلام اللہ صندھیاں۔ کلام اللہ صندھیاں۔
کلام اللہ صندھیاں۔ کلام اللہ صندھیاں۔ کلام اللہ صندھیاں۔ کلام اللہ صندھیاں۔

اللہ تعالیٰ نے تو ہمیں ہر جگہ دی ہے تو اب اسکو دل سے ماننا ہے اس پر ہی خلع ہے۔ اور حکم کو ماننا انسان کلمے لگتا ہے۔ اور آگے لپکا جا رہا ہے کہ جس نے ان احکامات کو نہیں ماننا تو پھر اللہ نے سخت عذاب بھی وعید ہے۔ اور مومنوں کیلئے جنت کا سبب بنے گی۔